



## اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما، میری نظر میں نور پیدا فرما، میرے کان میں نور پیدا فرما، میری دائیں طرف نور پیدا کر، میری بائیں طرف نور پیدا کر، میرے اوپر نور پیدا کر، میرے نیچے نور پیدا کر، میرے آگے نور پیدا کر، میرے پیچھے نور پیدا کر اور مجھے نور عطا فرما

ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: (ایک مرتبہ) میں نے میمونہ رضی اللہ عنہا کو کہیں رات گزارنے کی تو نبی ﷺ اور قضاہ حاجت سے فارغ ہو کر اپنا چہرہ اور دونوں ہاتھ دھوئے، پھر سو گئے پھر نیند سے بیدار ہوئے، مشکیزہ کے پاس آئے، اس کا منہ بند کھولا، درمیانہ وضو کیا، یعنی زیادہ پانی بھی نہ لیا اور اسے (تمام اعضا تک) پہنچا بھی دیا۔ پھر نماز پڑھنے لگے۔ میں آستنگی کے ساتھ اٹھا، کیوں کہ مجھے یہ ناپسند تھا کہ آپ ﷺ کے سمجھنے کے میں آپ پر نظریں لگائے بیٹھا تھا۔ میں نے وضو کیا آپ ﷺ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔ میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا آپ ﷺ نے میرے کان سے مجھے پکڑا اور گھما کر اپنی دائیں جانب کر دیا۔ آپ کی نماز تیرے رکعت میں مکمل ہوئی۔ پھر آپ ﷺ لیٹ کر سو گئے، یہاں تک کہ آپ ﷺ کے سانسوں کی آواز آنے لگی۔ آپ ﷺ جب سوتے تھے تو آپ ﷺ کے سانس کی آواز آیا کرتی تھی۔ پھر بلال رضی اللہ عنہ نے آپ کو نماز کا وقت ہونے کی اطلاع دی۔ آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور (اس کے لیے) وضو نہیں کیا۔ آپ اپنی دعا میں یہ کلمات کہتے تھے: "اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَائِي نُورًا وَمِنْ قُدْرِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا وَمِنْ أَمَامِي نُورًا وَمِنْ خَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْنِي نُورًا" اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما، میری نظر میں نور پیدا فرما، میرے کان میں نور پیدا فرما، میری دائیں طرف نور پیدا کر، میری بائیں طرف نور پیدا کر، میرے اوپر نور پیدا کر، میرے نیچے نور پیدا کر، میرے آگے نور پیدا کر، میرے پیچھے نور پیدا کر اور مجھے نور عطا فرما

[صحیح] [متفق علیہ]

اس حدیث میں ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کر رہے ہیں کہ وہ اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا کو کہیں رات کو سوئے، جو نبی ﷺ کی زوجہ ہیں۔ "فأتى حاجته" یعنی آپ ﷺ بول و براز وغیرہ سے فارغ ہوئے۔ "فغسل وجهه ویدیه، ثم نام" قضاہ حاجت کے بعد آپ ﷺ نے حصول بشاشت کے لیے اپنے چہرے اور کو اور صفائی کے لیے اپنے ہاتھوں کو دھویا۔ "ثم قام، فأتى القربة فأطلق شئاقها" یعنی نبی ﷺ نیند سے بیدار ہوئے۔ کہ بعد مشکیزہ کی طرف گئے اور اس رسی کو کھولا، جس سے مشکیزہ کا منہ باندھا جاتا ہے؛ تاکہ اس میں موجود پانی وغیرہ محفوظ رہے۔ "ثم توضأ" یعنی جیسے آپ نماز کے لیے وضو کرتے تھے، ویسے وضو فرمایا۔ "وضوءاً بين وضوءين" یعنی ایسا وضو کیا، جس میں نہ تو کوئی کمی تھی اور نہ مبالغہ، بلکہ یہ دونوں کے درمیان تھا۔ اسی لیے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: "لم يُكَيَّرْ" یعنی تین تین دفعہ دھونے سے کم ہی پر آپ ﷺ نے اکتفا کر لیا۔ ایسا کرنا جائز ہے، اگرچہ سنت تین دفعہ دھونا ہے۔ "وقد أبلغ" اور اچھی طرح سے وضو کیا بایں طور کہ پانی کو اس مقام تک پہنچایا، جہاں اس کا پہنچانا ضروری تھا اور اتنا کرنا واجب ہے۔ "فصلی" یعنی رات کی نماز (نماز تہجد) ادا کی۔ "فَقُمْتُ فَتَمَطَّيْتُ" ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کو یہ سب کچھ کرتا ہوا دیکھ رہے تھے۔ پھر وہ دراز ہو گئے اور جس حالت میں تھے اس کے برعکس طہر کیا، تاکہ نبی ﷺ کو یہ احساس نہ ہو کہ وہ آپ ﷺ کو دیکھ رہے تھے۔ اسی لیے وہ کہتے ہیں: "كراهية أن يرى أني كنت أتقيه" (یعنی مجھے یہ ناپسند تھا کہ آپ ﷺ کے خیا ل کریں کہ) میں آپ ﷺ کو تاک رہا تھا اور آپ ﷺ کے افعال کو دیکھ رہا تھا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے دراز



<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/11300>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

